سوال نمبر: 13832

منجانب: شگفتہ ملک صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر سوشل ویلفئر ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
ا	محکمہ نے گزشتہ پانچ سالوں میں کتنی کامیابیاں کس کس مد میں حاصل کیں اور آئندہ پانچ سالوں کیلئے کیا لائحہ عمل طے کیا گیا ہے مکمل تفصیل بمعہ لاگت، سٹاف اور مستفید افراد و پالیسی کی تفصیل فراہم کی جائے۔	1. **سوشل ویلفیئر:** محکمہ ہذا نے گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع کرک، صوابی، چارسدہ میں سالانہ ترقیاتی فنڈ کے تحت سوشل ویلفیئر کمپلیکس تعمیر کئے ہیں۔ جبکہ سوشل ویلفیئر کمپلیکس ضلع نوشہرہ میں زیر تعمیر ہے جس میں معذور طلبہ کے اداروں کے علاوہ ضلعی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر کیلئے دفاتر کا انتظام بھی عوام کی سہولت کیلئے کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سالانہ ترقیاتی فنڈ کا تقریباً آدھے سے زیادہ حصہ پچیس اضلاع میں مختلف تعمیراتی کاموں کیلئے محکمہ ہذا کو توسیع دینے کیلئے لگایا جارہا ہے۔ 2. **خصوصی تعلیم:** محکمہ ہذا نے 06 ڈویژنز میں خصوصی تعلیم کے اداروں کو سیکنڈری لیول تک اپ گریڈ کیا ہے تاکہ معذور طلبہ / طالبات کو تمام تر سہولیات کے ساتھ ساتھ سیکنڈری لیول تک مفت تعلیم دی جائے۔ اس کے علاوہ ان اداروں کے طلبہ / طالبات کی معذوری کے مطابق مشینری بھی خریدی گئی ہے جس کی وجہ سے ان اداروں میں طلبہ / طالبات کے داخلوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ 3. **ترقئی خواتین:** محکمہ ہذا نے خیبر پختونخواہ کے مختلف اضلاع میں سرکاری / نیم سرکاری / خود مختار اداروں میں زیر ملازمت خواتین کو گھر جیسا ماحول مہیا کرنے کیلئے ورکنگ وومن ہاسٹلز ضلع نوشہرہ، مردان، ایبٹ آباد اور پشاور میں تعمیر کئے ہیں۔ اس کے علاوہ گھریلو ناچاقی پر گھر چھوڑنے اور مختلف قسم کے عدالتوں میں زیر مقدمہ خواتین کے لئے محکمہ ہذا نے دارالامان قائم کئے ہیں تاکہ متاثرہ عورتوں کو گھر جیسے ماحول کے ساتھ ساتھ ہر قسم کا تحفظ دیا جائے۔ اس ضمن میں ضلع پشاور، مردان، سوات، ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بنوں اور چترال میں دارالامان قائم کئے گئے ہیں۔ 4. **صوبائی کونسل برائے سماجی بہبود خیبر پختونخواہ:** صوبائی کونسل برائے سماجی بہبود خیبر پختونخواہ 1974 میں گورنر کے ایک ایگزیکٹیو آرڈر کے تحت قائم کیا گیا جو کہ محکمہ سوشل ویلفئر کے تحت کام کرتی ہے۔ حکومت ہر سال صوبائی کونسل کو ایک مخصوص فنڈ مبلغ 80 لاکھ روپے سالانہ گرانٹ ان ایڈ کے طور پر یکمشت جاری کرتی ہے جو کونسل صوبے کے مستحق افراد، بچوں، بوڑھوں، خواتین، نوجوان، نشئی افراد اور معذور افراد کی فلاح و بہبود و ترقی کیلئے کام کرنے والی اُن NGOs کو فنڈز / گرانٹ ان ایڈ فراہم کرتی ہے جو محکمہ سوشل ویلفئر کے ساتھ VSWAs(R&C) آرڈیننس 1961 کے تحت رجسٹرڈ ہوں۔

جیسا کہ اُوپر ذکر کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومت، کونسل کو فنڈ ز یکمشت جاری کرتی ہے جسے کونسل اپنے آئین
کے مطابق خرچ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ کونسل کو گزشتہ پانچ سالوں میں 17-2016 تا 21-2020
مجموعی طور پر 1 کروڑ 60 لاکھ روپے جاری کئے گئے جسے کونسل نے صوبے کے مستحق افراد، بچوں،
بوڑھوں، خواتین، نوجوان، نشئی افراد اور معذور افراد کی فلاح و بہبود و ترقی کیلئے کام کرنے والی
26 این جی اوز میں تقسیم کیا۔ چونکہ صوبائی حکومت کونسل کو فنڈ ز/ گرانٹ اِن ایڈ یکمشت جاری کرتی ہے
اسلئے کونسل کے سامنے کوئی مخصوص ہدف نہیں بلکہ ایک کُھلا ہدف (open target) ہوتا ہے جس کے
مطابق صوبے کے تمام اضلاع سے سالانہ بنیادوں پر این جی اوز کی بھیجی گئی درخواستوں پر ضروریات اور
قانونی تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے گرانٹ کی تقسیم کی جاتی ہے اسلئے آئندہ پانچ سالوں میں بھی گزشتہ
سالوں کی طرح قاعدہ وقانون کے مطابق ہی عمل کیا جائیگا۔

5. **صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران خیبر پختونخواہ:** صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران صوبے
میں معذور افراد کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے، ان معذور افراد کی رجسٹریشن کر کے ان کو معذوری سرٹیفکیٹ جاری
کرتا ہے۔ ان معذور افراد کو قانون کے مطابق تمام سرکاری/نیم سرکاری/خودمختار داروں میں 2% کوٹہ
کے تحت ملازمت دلاتا ہے جبکہ کسی بھی محکمے کی جانب سے مذکورہ 2% کوٹہ کی عدم تعمیل کی صورت میں
ان پر قانون کے مطابق جرمانہ عائد کرتا ہے جسے DPR فنڈ میں جمع کیا جاتا ہے اور پھر اسی فنڈ کو معذور
افراد کی فلاح و بہبود کے لئے کونسل کی منظوری کے بعد خرچ کیا جاتا ہے۔
اس کے علاوہ محکمہ ہذا کے تحت خصوصی تعلیم کے اداروں میں داخل طلبہ/طالبات کو مالی سال 21-2020
میں فی کس 7000 دیئے گئے ہیں۔
مزید یہ کہ کونسل نے ایک ایسا منصوبہ (PC-I) بنایا ہے جس کے تحت معذور افراد کو کونسل کے فنڈ سے
ایک خاص مقدار میں پیسے دیئے جائینگے جس کے تحت معذور افراد اپنا ایک باعزت کاروبار شروع کرنے
کے قابل ہوکر اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکیں گے۔ یہ منصوبہ (PC-I) ابھی زیرِ غور ہے اور کونسل کی منظوری
کے بعد اسے شروع کر دیا جائیگا۔